18 واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 13 نومبر 2024

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہائر ایجوکیشن

گوجرانوالہ میں سرکاری سطح پر یونیورسٹی بنانے سے متعلق تفصیلات

*52: **جناب حسن علی**: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گوجرانوالہ شہر جو ملک کا پانچواں بڑا شہر ہونے کے باوجود یہاں پر سرکاری سطح پر کوئی یونیورسٹی نہ ہے جبکہ یہ ایک بہت بڑی انڈسٹریل State بھی ہے؟

(ب) یونیورسٹی نہ ہونے کی وجہ سے بچے / بچیاں ادھوری تعلیم چھوڑ دیتے ہیں۔

(ج) کیا حکومت اس شہر میں یونیورسٹی سرکاری سطح پر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 30 مارچ 2024)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) حکومت پنجاب نے گوجرانوالہ میں یونیورسٹی آف گوجرانوالہ کی تعمیر کی منظوری دے دی ہے جو سالانہ ترقیاتی پروگرام برائے 2023-24 میں شامل ہے اور اب تک 500 ملین کی لاگت آچکی ہے۔ علاوہ ازیں گوجرانوالہ شہر کے طالب علموں کی تعلیمی ضروریات کے لیے پنجاب یونیورسٹی لاہور اور یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور کا ذیلی کیمپس کام کر رہا ہے۔ مزید بر آں، اس وقت گوجرانوالہ شہر میں سرکاری سطح پر 7 گریجوایٹ اور 7 ایسوسی ایٹ کالجز قائم ہیں جن میں ہزاروں طالب علم تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ مزید بر آں، نجی سطح پر ایک یونیورسٹی بھی قائم ہے۔

(ب) جیسا کہ جز الف میں بیان کیا گیا ہے کہ گوجرانوالہ شہر میں مختلف کالجز، سب کیمپسز اور پرائیویٹ یونیورسٹی موجود ہے اس لیے یہ بیان درست نہ ہے۔

(ج) جیسا کہ جز الف میں بیان کیا گیا پنجاب حکومت گوجرانوالہ شہر میں یونیورسٹی کی تعمیر شروع کر چکی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 مئی 2024)

ضلع لاہور میں بوائز و گرلز کالجز کو فراہم کیے گئے بجٹ سے متعلق تفصیلات

*71: **محترمہ حناء پرویز بٹ**: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں کتنے بوائز و گرلز کالج کہاں کہاں ہیں؟

(ب) مذکورہ کالجز کو گزشتہ تین سالوں کے دوران کتنی رقم کس کس مد میں فراہم کی گئی۔

(ج) کن کن کالجز کی عمارات گزشتہ تین سالوں کے دوران کتنی لاگت سے تعمیر ہوئیں تفصیل سے بیان کریں۔

(تاریخ وصولی 6 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 10 مئی 2024)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ضلع لاہور میں کل 62 کالجز ہیں۔ جن میں سے 24 گرلز اور 38 بوائز کالجز ہیں، جن کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع لاہور کے کالجز کو گزشتہ تین سالوں کے ترقیاتی بجٹ کی مد میں 477.719 ملین روپے اور غیر ترقیاتی بجٹ کی مد میں کل 18818.486 ملین روپے فراہم کیے گئے۔ سال وائز رقم کی تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) گزشتہ تین مالی سال برائے (21-2020)، (22-2021) اور (23-2022) کے دوران ضلع لاہور کے بارہ کالجز میں 477.719 ملین روپے کی لاگت سے عمارات تعمیر ہوئی ہیں۔ جس کی تفصیل ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 مئی 2024)

یونیورسٹی گرانٹ کمیشن کی طرف سے فراہم کردہ رقم سے متعلق تفصیلات

*72: **محترمہ حناء پرویز بٹ:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یونیورسٹی گرانٹ کمیشن کی جانب سے قومی تحقیقی پروگرام کے لیے گزشتہ تین سالوں میں کس کس یونیورسٹی کو کتنے فنڈز فراہم کیے گئے؟

(ب) کس کس یونیورسٹی نے کس کس تحقیقی کام کے لیے کتنی رقم خرچ کی تفصیلاً آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 6 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 30 مارچ 2024)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف، ب) یونیورسٹی گرانٹ کمیشن کا پاکستان میں اب وجود نہ ہے، ہائر ایجوکیشن کمیشن آرڈیننس مجریہ **2002** کے تحت ہائر ایجوکیشن کمیشن وجود میں آیا ہے، جو ایک وفاقی ادارہ ہے۔ یہ ادارہ وفاقی حکومت کے ماتحت ہے جس کے متعلق معلومات وفاقی حکومت سے ہی حاصل کی جا سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 جولائی 2024)

حلقہ پی پی 8 راولپنڈی میں گورنمنٹ گرلز ایسوسی ایٹ کالج چنگا بنگیال کی تعمیر سے متعلق و دیگر تفصیلات

*77: **جناب جاوید کوثر:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 8 گوجر خان راولپنڈی میں گورنمنٹ گرلز ایسوسی ایٹ کالج چنگا بنگیال تحصیل گوجر خان راولپنڈی کی ADP2021-22 میں شروع ہوئی تھی یہ بلڈنگ کب تک مکمل ہوگی اور کب تک کلاسز کا اجراء ہوگا؟

(ب) گورنمنٹ ایسوسی ایٹ سرور شہید نشان حیدر بوائز کالج گوجر خان ضلع راولپنڈی کے لئے مالی سال 22-2021 میں سولہ کروڑ روپے بلاکس کی تعمیر کے لئے مختص کیے گئے تھے لیکن تعمیر کا کام تاحال شروع نہیں ہو سکا مختص کئے گے سولہ کروڑ کے فنڈز کا موجودہ سٹیٹس کیا ہے کیا حکومت پنجاب اگلے مالی سال میں کالج کے بلاکس کی تعمیر کے لئے فنڈز مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کام کب شروع ہوگا اور اس کی تعمیر کی تکمیل کب تک ہوگی تفصیلات سے آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 30 مارچ 2024)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز ایسوسی ایٹ کالج چنگا بنگیال تحصیل گوجر خان راولپنڈی کی تعمیر 22-2021 ADP میں شروع ہوئی۔ اسی سال اس سکیم کو 50 ملین روپے کے فنڈز فراہم کیے گئے اور خرچ بھی کر لیے گئے۔ اس کی تعمیر کا کام تاحال جاری ہے اور اس مد میں کل 105.6 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ اگلے مالی سال 25-2024 ADP میں بقایا فنڈز کی فراہمی پر کالج کی تعمیر مکمل ہو جائے گی اور اس کے مطابق کلاسز کا اجراء کیا جائیگا۔

(ب) گورنمنٹ ایسوسی ایٹ سرور شہید نشان حیدر بوائز کالج گوجر خان ضلع راولپنڈی کی ترقیاتی سکیم مورخہ 2019-10-03 کو 134.907 ملین روپے (Cap:Rs.123.558M+Rev:Rs.11.349M) کی لاگت سے DDWP کے فورم سے منظور ہوئی۔ اسی مالی سال 20-2019 میں 2.618 ملین روپے اس اسکیم کی مد میں خرچ کیئے گئے۔ تاہم مذکورہ سکیم مالی سال 21-2020 کے بجٹ میں شامل نہ ہونے کی وجہ سے unfunded ہو گئی۔ اس اثناء میں ٹھیکیدار نے 8.447 ملین روپے کے زیر التواء واجبات کی ادائیگی کے لئے لاہور ہائیکورٹ، لاہور میں کیس دائر کر دیا۔

اس سکیم کو متعلقہ فورم Departmental Scrutiny Committee کی میٹنگ مورخہ 28.11.2023 میں زیر غور لایا گیا جس میں یہ فیصلہ ہوا تھا کہ ٹھیکیدار کے مذکورہ بالا زیر التواء واجبات ادا کیے جائیں اور اسکیم مالی طور پر بند ہے۔ تاہم فنڈز کی دستیابی کی صورت میں مذکورہ سکیم کو آئندہ ADP میں شامل کیا جا سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 مئی 2024)

قصبہ دین پور گورنمنٹ گرلز کالج نہ بنانے سے متعلق تفصیلات

*105: **جناب محمد اطہر مقبول:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ گرلز کالج بچی والا پی پی 279 ضلع لیہ جو قصبہ دین پور کے لیے منظور ہوا تھا مگر قصبہ دین پور کی بجائے 6/5 کلو میٹر دور بچی والا میں بنایا جارہا ہے اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ کالج بچی والا پی پی 279 جس جگہ بنایا جارہا ہے وہ اراضی مسلم قبرستان کی ہے یہاں پر قبریں موجود ہیں جبکہ اس موضع میں کافی سرکاری اراضی رفاع عام کی موجود ہے۔

(ج) رفاع عام کی جگہ کی بجائے مسلم قبرستان کی اراضی پر کالج کی تعمیر کرنے کی وجوہات سے بھی آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 08 اپریل 2024)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں یہ بات درست ہے کہ مذکرہ کالج دین پور کے بجائے بچی والا میں بنایا جارہا ہے جو کہ 2 کلو میٹر دور ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ محکمہ ہذا کسی بھی دیہی علاقے میں نئے کالج کی تعمیر کیلئے موزوں جگہ جو کم از کم 30 کنال ہو تجویز کرتا ہے۔ ریونیو ڈیپارٹمنٹ کے مطابق دین پور میں پنجاب گورنمنٹ کی کوئی ایسی اراضی نہ تھی جو کالج کے لیے موزوں ہو۔ علاوہ ازیں محکمہ ریونیو نے مزید تجویز دی کہ دین پور کی حدود بندی کے ساتھ موضع بچی والا میں رفاع عامہ کے رقبہ میں 56 کنال خالی ہے جس پر کالج بنانا موزوں ہے کیوں کہ یہ کالج صرف دین پور کی آبادی کیلئے مخصوص نہ ہو گا بلکہ اس علاقہ کی قریبی 3 یونین کونسلز (سامٹیہ، روشن شاہ اور واڑاں سہڑاں) بھی اس کالج سے مستفید ہونگی۔ مذکورہ بالا تجاویز ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) کالج رفاع عامہ کی خالی جگہ پر بنایا جارہا ہے جو قبرستان کی جگہ نہ ہے اس ضمن میں یہ وضاحت کرنا ضروری ہے کہ ریونیو ڈیپارٹمنٹ نے رفاع عامہ کا کل رقبہ 56 کنال کالج کے لیے تجویز کیا جبکہ غیر ممکن قبرستان جو کہ 24 کنال پر مشتمل ہے۔ مذکورہ بالا 56 کنال سے علیحدہ مختص کیا گیا ہے۔ فرد ملکیت ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ کالج رفاع عامہ کی جگہ پر بنایا جارہا ہے جو کہ بالکل بھی مسلم قبرستان کی اراضی نہ ہے۔ بحوالہ ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 ستمبر 2024)

رحیم یار خان فاطمہ جناح گرلز ڈگری کالج خانپور میں ٹیچنگ و نان ٹیچنگ سٹاف اور بسوں کی حالت سے متعلق تفصیلات

***125: چوہدری محمد اعجاز شفیع:** کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فاطمہ جناح گرلز ڈگری کالج خان پور، رحیم یار خان میں کتنی بچیاں زیر تعلیم ہیں تعداد بتائی جائے؟

(ب) مذکورہ گرلز ڈگری کالج میں ٹوٹل ٹیچنگ ونان ٹیچنگ سٹاف کی تعداد کتنی ہے اور کتنی اسامیاں خالی ہیں اگر سٹاف کی تعداد پوری نہ ہے تو کب تک ٹیچنگ ونان ٹیچنگ سٹاف کو مکمل کیا جائے گا۔

(ج) مذکورہ کالج میں بچیوں کی سفری سہولت کے لیے ٹوٹل کتنی بسیں ہیں کتنی درست حالت میں ہیں اور کتنی بسیں کب سے خراب ہیں۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ اکثر بسیں یونیورسٹی میں ہی کھڑی رہتی ہیں اور بچیوں کو اپنی مدد آپ کے تحت ہی دور دراز سفر کر کے دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

(تاریخ وصولی 14 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 08 اپریل 2024)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) کالج ہذا میں طالبات کی تعداد درج ذیل ہے:-

فرسٹ ایئر	40
سیکنڈ ائیر	70
اے ڈی پی سال اول	18
اے ڈی پی سال دوئم	10
ٹوٹل	138

(ب)

ٹیچنگ سٹاف کی پر اسامیاں	5
نان ٹیچنگ سٹاف کی پر اسامیاں	15
ٹیچنگ سٹاف خالی اسامیاں	17
نان ٹیچنگ سٹاف خالی اسامیاں	9

حکومت ریکوزیشنز پنجاب پبلک سروس کمیشن کو بجھوانے کے ساتھ ان آسامیوں پر ٹرانسفر پوسٹنگ پروموشن کے زریعے بھی اساتذہ مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ حسب ضرورت محکمہ ہائر ایجوکیشن CTI کی عارضی بھرتی کر کے اس کمی کو پورا کرتی ہے۔ گورنمنٹ آف پنجاب کی پالیسی کے مطابق 40 طلباء کے لیے 01 استاد ہونا چاہئے جبکہ اس کالج میں 27 طلباء کے لیے 01 استاد موجود ہے۔

(ج) کالج میں بس اور کوسٹرز بچیوں کی سفری سہولت کے لیے موجود ہیں، جو بالکل فنکشنل حالت میں موجود ہیں۔ اور کوئی خراب حالت میں موجود نہ ہے۔

(د) کالج میں طالبات سے بس پر سفر کرنے کے لئے درخواستیں کم جمع ہونے کی وجہ سے صرف کوسٹر چلائی جارہی ہے۔ جبکہ بس اس وقت چلائی جائے گی جب طالبات کی مقررہ تعداد بس کی سیٹوں کے مطابق پوری ہونگی۔ ابھی تک 24 درخواستیں موصول ہوئی ہیں جن کے لیے ایک کوسٹر چلائی جارہی ہے۔ جب بھی مناسب تعداد میں درخواستیں موصول ہونگی تو بس کو فعال کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 23 ستمبر 2024)

ملتان۔ میں سرکاری اور غیر سرکاری کالجز اور یونیورسٹیز کی تعداد سے متعلق و دیگر تفصیلات

*142: **جناب محمد ندیم قریشی:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ملتان میں کون کون سے کالج اور یونیورسٹی سرکاری اور غیر سرکاری چل رہی ہیں ان کے نام اور جگہ سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) سرکاری اداروں اور یونیورسٹی کو سال 23-2022 اور 24-2023 میں کتنی رقم فراہم کی گئی تھی۔

(ج) سال 2023 میں کتنی رقم ان اداروں کو حکومت کی طرف سے فراہم کی گئی۔

(د) کس کس ادارے / یونیورسٹی کی بلڈنگ بنائی گئی یا بنائی جارہی ہے۔

(ہ) ان کے V.C، رجسٹرار، کنٹرولر اور پرنسپل کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(و) ان میں زیر تعلیم بچوں / بچیوں کی تعداد سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 15 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 16 اپریل 2024)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ملتان میں سرکاری و غیر سرکاری کالجوں اور جامعات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نوعیت	تعداد
1	سرکاری کالج	27
2	غیر سرکاری کالج	86
3	سرکاری جامعات	04
4	غیر سرکاری جامعات	03

مندرجہ بالا سرکاری و غیر سرکاری کالجوں اور جامعات کے نام اور جگہ کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)(i) ملتان کے سرکاری اداروں (کالجز) میں فراہم کردہ فنڈز کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	فنڈز کیٹگری	تعداد کالجز	2022-23 (جاری کردہ فنڈز)	2023-24 (جاری کردہ فنڈز)
a)	غیر ترقیاتی بجٹ (ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے)	26	1769.24 ملین روپے	2088.38 ملین روپے

*(گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج آف کامرس برائے خواتین قاسم پور کالونی، ملتان حال ہی میں TEVTA ڈیپارٹمنٹ سے ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں منتقل ہوا ہے جس وجہ سے مذکورہ کالج کو فی الحال فنڈز فراہم نہ ہوئے ہیں)

b) ترقیاتی بجٹ (ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) 01 Nill 7.40 ملین روپے

(ii) ملتان کے سرکاری اداروں (یونیورسٹیز) کو مالی سال 2022-23 اور 2023-24 میں ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے فراہم کردہ فنڈز کی تفصیل درج ذیل ہے: (ضمیمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

نمبر شمار	یونیورسٹی	مالی سال	غیر ترقیاتی بجٹ	ترقیاتی بجٹ
a)	وومن یونیورسٹی، ملتان	2022-23	0.26 ملین روپے	28.0 ملین روپے
		2023-24	0.62 ملین روپے	71.0 ملین روپے
b)	محمد نواز شریف یونیورسٹی (E&T)، ملتان	2022-23	Nill	343.4 ملین روپے
		2023-24	15.36 ملین روپے	121.2 ملین روپے
c)	بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی، ملتان	2022-23	Nill	Nill
		2023-24	Nill	Nill
d)	ایمرسن یونیورسٹی، ملتان	2022-23	392.58 ملین روپے	Nill
		2023-24	249.87 ملین روپے	13.10 ملین روپے
	ٹوٹل مالی سال	2022-23	393 ملین روپے	371.0 ملین روپے
		2023-24	266 ملین روپے	205.3 ملین روپے

(ج)(i) ملتان کے سرکاری اداروں (کالجز) میں مالی سال 2023-24 میں غیر ترقیاتی بجٹ کی مد میں 2088 ملین جبکہ ترقیاتی بجٹ کی مد میں گورنمنٹ فاطمہ جناح گریجوایٹ کالج برائے خواتین کو زیر التوا واجبات کی ادائیگی کے لیے 7.40 ملین روپے فراہم کیے گئے۔

(ii) ملتان کے سرکاری اداروں (یونیورسٹیز) کو مالی سال 2023-24 میں غیر ترقیاتی بجٹ کی مد میں 266 ملین روپے جبکہ ترقیاتی بجٹ کی مد میں 205.3 ملین روپے فراہم کیے گئے۔

(د)(i) گورنمنٹ فاطمہ جناح گریجوایٹ کالج برائے خواتین کی بلڈنگ بنائی گئیں۔ تفصیل ضمیمہ "ہ" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ii) موجودہ مالی سال میں ملتان کی مندرجہ ذیل یونیورسٹیز کی بلڈنگ تعمیر کی جا رہی ہیں:-

a) وومن یونیورسٹی، ملتان

b) محمد نواز شریف یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی، ملتان

c) ایمرسن یونیورسٹی ملتان

تفصیل ضمیمہ "ہ" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) سرکاری یونیورسٹیز کے V.C، کی تفصیلات درج ذیل ہیں:-

نمبر شمار	سرکاری یونیورسٹیز	نام وائس چانسلر
a)	محمد نواز شریف یونیورسٹی (E&T)، ملتان	پروفیسر ڈاکٹر محمد کامران
b)	ایمرسن یونیورسٹی، ملتان	ڈاکٹر محمد رمضان
c)	وومن یونیورسٹی، ملتان	پروفیسر ڈاکٹر کلثوم پراچہ، پرووائس چانسلر (جو یونیورسٹی ایکٹ کے تحت وائس چانسلر کی ذمہ داری سرانجام دے رہی ہیں)
d)	بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی، ملتان	پروفیسر ڈاکٹر محمد علی شاہ، پرووائس چانسلر (جو یونیورسٹی ایکٹ کے تحت وائس چانسلر کی ذمہ داری سرانجام دے رہے ہیں)

مزید براں سرکاری کالجز اور یونیورسٹیز کے رجسٹرار، کنٹرولر اور پرنسپل کی تفصیلات ضمیمہ "و" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(و) سرکاری کالجز و یونیورسٹیز میں زیر تعلیم بچوں / بچیوں کی تعداد ضمیمہ "ز" تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 جون 2024)

تعلیمی بورڈز میں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء کو تعلیمی وظائف دیئے جانے سے متعلق تفصیلات

***162: جناب امجد علی جاوید:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مسلم لیگ (ن) کے سابقہ دور حکومت میں تعلیمی اداروں میں بورڈ کے امتحانات میں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء، ان کے اساتذہ اور سکول کو وزیر اعلیٰ کی طرف سے خصوصی نقد انعام سے نوازا جاتا تھا؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا یہ تعلیم کے فروغ اور طلباء اور اساتذہ کی حوصلہ افزائی کا یہ سلسلہ جاری ہے یا ختم کر دیا گیا ہے۔

(ج) اگر ختم کر دیا گیا تو اس کی وجوہات بیان کی جائیں اگر جاری ہے تو کیا اس کی روح کے مطابق پرائیویٹ اور پبلک سیکٹر کے تمام اداروں کو اس میں شامل کیا جاتا ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 16 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 19 اپریل 2024)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں، یہ درست ہے کہ تعلیمی اداروں میں 2019 تک، بورڈز کے امتحانات میں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء اور اساتذہ کو وزیر اعلیٰ کی طرف سے خصوصی نقد انعامات سے نوازا جاتا رہا ہے۔

(ب) 2019 کے بعد یہ سلسلہ ختم کر دیا گیا تھا مگر یہاں یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ وزیر اعلیٰ کی منظوری کے بعد 2023 میں SSC کے پہلے سالانہ امتحان، کے پوزیشن ہولڈرز کے اعزاز میں تقسیم انعامات کی تقریب منعقد ہوئی اور طلباء کو انعامات سے نوازا گیا۔

(ج) PBCC نے اپنے منعقدہ اجلاس بتاریخ 12.09.2020 کو وزیر برائے ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی منظوری کے بعد متفقہ طور پر اتفاق کیا تھا کہ چونکہ بورڈز 2019 سے Relative Grading System میں منتقل ہونے جا رہے ہیں، لہٰذا تمام بورڈز SSC / HSSC کے نتائج میں پوزیشن کا اعلان بند کر دیں گے تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ تاہم وزیر اعلیٰ کی منظوری کے بعد 2023 میں SSC کے پہلے سالانہ امتحان، کے پوزیشن ہولڈرز کے اعزاز میں تقسیم انعامات کی تقریب منعقد ہوئی اور طلباء کو انعامات سے نوازا گیا۔ یہاں یہ بات قابلِ اَمر ہے کہ وزیرِ اعلیٰ کی ہدایت کے مطابق اس سال SSC کے پہلے سالانہ امتحان 2024 میں نمایاں پوزیشن لینے والے طلباء وطالبات کے اعزاز میں تقریب تقسیمِ انعامات منعقد کی جا رہی ہے جس کی تیاریاں مکمل کی جا رہی ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 23 ستمبر 2024)</u>

مری: کوہسار یونیورسٹی کے قیام اور تدریسی و غیر تدریسی افراد کی بھرتی سے متعلق تفصیلات

*212: **جناب محمد بلال یامین**: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جب کوہسار یونیورسٹی قائم کی گئی تو مری کے تمام ڈگری کالجز کی عمارتیں یونیورسٹی کے حوالے کر دی گئیں؟

(ب) کیا مذکورہ کالجز کا سٹاف بھی کوہسار یونیورسٹی میں ضم کیا گیا ہے یا نئے افراد بھرتی کئے گئے ہیں اگر تدریسی و غیر تدریسی نئے افراد بھرتی کئے گئے ہیں تو کتنے اور کس کس پوسٹ پر بھرتی کئے گئے ہیں نیز ان کی بھرتی کا کیا Criteria تھا۔

(تاریخ وصولی 20 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 22 اپریل 2024)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) مذکورہ یونیورسٹی، کوہسار یونیورسٹی مری ایکٹ 2020 کے تحت قائم کی گئی۔ اس ایکٹ کی شِق (1)3 کے تحت گورنمنٹ ڈگری کالج فار بوائز اور گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین کی تشکیل نو کرتے ہوئے کوہسار یونیورسٹی، مری قائم کی گئی۔

(ب) کوہسار یونیورسٹی مری ایکٹ 2020 کی شق (6) 3 کے تحت گورنمنٹ ڈگری کالج فار بوائز، مری اور گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، مری میں کام کرنے والے تمام عملہ کو کوہسار یونیورسٹی مری میں ایک سال کے لیے ڈیپوٹیشن پر بھیج دیا گیا تھا۔ ایکٹ مذکورہ کی شق (7)3 کے تحت دونوں کالجز میں کام کرنے والے تدریسی اور غیر تدریسی عملے کے پاس یہ اختیار تھا کہ وہ تین سال کے اندر یونیورسٹی میں ضم ہونے کا اختیار آزمالیں تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جب کوہسار یونیورسٹی کا قیام عمل میں لایا گیا، اس وقت دونوں کالجز میں تدریسی و غیر تدریسی عملہ کی کُل تعداد 65 تھی۔ سوائے ایک رُکن کے باقی تمام ملازمین نے کالج کیڈر، ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے ماتحت ملازمت جاری رکھنے پر رضامندی ظاہر کی۔ کوہسار یونیورسٹی مری کے مطابق، صرف ایک سٹاف ممبر، مس جویریہ، لیکچرار بوٹنی نے یونیورسٹی میں ضم ہونے کا فیصلہ کیا۔ اُن کا کیس سلیکشن بورڈ نمبر چار کے سامنے 2024-3-28 کو پیش کیا گیا جس کا فیصلہ سینڈیکیٹ کوہسار یونیورسٹی مری سے ہونا باقی ہے۔

کوہسار یونیورسٹی مری کے سروس رُولز 2021 میں مجاز اتھارٹی، یعنی چانسلر / گورنر پنجاب کی طرف سے منظور ہوئے۔ اس منظوری کے بعد کوہسار یونیورسٹی نے 32 افراد تدریسی ذمے داریوں کے لیے اور 55 افراد غیر تدریسی فرائض کے لیے بھرتی کیے جن کی تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2024)

پی پی 123 کمالیہ میں کالجز کی منظور شدہ اسامیوں سے متعلق تفصیلات

*298: **محترمہ آشفہ ریاض:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل کمالیہ اور پی پی 123 کے کالجز میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد و عہدہ، گریڈ وائز بتائیں؟

(ب) کتنی اسامیاں پُر ہیں اور کتنی کس کس گریڈ و عہدہ کی کب سے خالی ہیں۔

(ج) ان اسامیوں کو پر کرنے کے لیے حکومت ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 29 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 03 مئی 2024)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ پی ایس ٹی کالج، کمالیہ کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد مندرجہ ذیل ہے۔

ایسوسی ایٹ پروفیسر گریڈ 19:	09	اسسٹنٹ پروفیسر گریڈ 18:	23	لیکچرار گریڈ 17:	28
ہیڈ کلرک گریڈ 16:	01	سینئر کلرک گریڈ 14:	01	لیب سپروائزر گریڈ 14:	01
جونیئر کلرک گریڈ 11:	05	لائبریری کلرک گریڈ 11:	03	سینئر لیکچر اسسٹنٹ گریڈ 10:	02
لیکچر اسسٹنٹ گریڈ 07:	03	ڈرائیور گریڈ 04:	01	بیلدار گریڈ 01:	02
مالی گریڈ 01:	02	کنڈیکٹر گریڈ 01:	01	چوکیدار گریڈ 01 :	03

لیب اٹینڈنٹ گریڈ 01: 07 نائب قاصد گریڈ 01: 07 خاکروب گریڈ 01: 02

کلاس فور گریڈ 01: 02 ٹیوب ویل آپریٹر: 01

کل اسامیاں: 104

گورنمنٹ گریجوایٹ کالج برائے خواتین، کمالیہ کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد مندرجہ ذیل ہے۔

ایسوسی ایٹ پروفیسر گریڈ 19: 01 اسسٹنٹ پروفیسر گریڈ 18: 07 لیکچرار گریڈ 17: 15

سپرنٹنڈنٹ گریڈ 17: 01 ہیڈ کلرک گریڈ 16: 01 سینئر کلرک گریڈ 14: 01

لیب سپر وائزر گریڈ 14: 01 جونیئر کلرک گریڈ 11: 02 سینئر لیکچر اسسٹنٹ گریڈ 10: 01

لیکچر اسسٹنٹ گریڈ 07: 01 ڈرائیور گریڈ 04: 01 بیلدار گریڈ 01: 03

کنڈیکٹر گریڈ 01: 01 چوکیدار گریڈ 01 : 03 لیب اٹینڈنٹ گریڈ 01:

05 نائب قاصد گریڈ 01: 02 خاکروب گریڈ 01: 02 بلاوی گریڈ 1:

01

واٹر مین 01: 01

کل اسامیاں: 50

گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین 721 گ۔ب کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد مندرجہ ذیل ہے:-

اسسٹنٹ پروفیسر گریڈ 18: 02 لیکچرار گریڈ 17: 15 ہیڈ کلرک گریڈ 16: 01

جونیئر کلرک گریڈ 11: 01 کیئر ٹیکر گریڈ 09: 01 سینئر لکچر اسسٹنٹ گریڈ 10: 01

لائبریری کلرک گریڈ 11: 01 لیکچر اسسٹنٹ گریڈ 07: 02 مالی گریڈ 01: 02

لیب اٹنڈنٹ گریڈ 01: 03 نائب قاصد گریڈ 01: 03 خاکروب گریڈ 01:

03

چوکیدار گریڈ 01: 03

کل اسامیاں: 38

گورنمنٹ گریجوایٹ کالج آف کامرس کمالیہ کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد مندرجہ ذیل ہے۔:-

چیف انسٹرکٹر گریڈ 19: 05 سینئر انسٹرکٹر گریڈ 18 : 08 انسٹرکٹر گریڈ 17: 10

سپرنٹنڈنٹ گریڈ 17: 2 ہیڈ کلرک گریڈ 16: 01 سینئر کلرک گریڈ 14: 01

جونیئر کلرک گریڈ 11: 03 لائبریری کلرک گریڈ 11: 01 لائبریری اسسٹنٹ گریڈ 07:

01

مکینک 07: 01 مالی گریڈ 01: 02 نائب قاصد گریڈ 01: 01
خاکروب گریڈ 01: 01 واٹرمین گریڈ 01: 01 چوکیدار گریڈ 01:
02 ٹیوب ویل آپریٹر گریڈ 01: 01 کل اسامیاں: 41

گورنمنٹ پی ایس ٹی کالج کمالیہ

(ب) گورنمنٹ پی ایس ٹی کالج، کمالیہ کی خالی اسامیوں کی تعداد مندرجہ ذیل ہے۔

ایسوسی ایٹ پروفیسر گریڈ 19: 05 اسسٹنٹ پروفیسر گریڈ 18: 10 لیکچرار گریڈ 17: 08
لائبریری کلرک گریڈ 11: 03 سینئر لیکچرا سسٹنٹ گریڈ 10: 01 لیکچرا سسٹنٹ گریڈ 07:
03
لیب اٹینڈنٹ گریڈ 01: 01 ٹیوب ویل آپریٹر: 01
ٹوٹل:32

گورنمنٹ گریجوایٹ کالج برائے خواتین، کمالیہ کی خالی اسامیوں کی تعداد مندرجہ ذیل ہے۔

اسسٹنٹ پروفیسر گریڈ 18: 02 لیکچرار گریڈ 17: 02 جونیئر کلرک گریڈ 11: 01
سینئر لیکچرا سسٹنٹ گریڈ 10: 01 لیکچرا سسٹنٹ گریڈ 07: 01 بلاوی گریڈ 1:
01
ٹوٹل خالی اسامیاں: 04

گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین 721 گ ب کی خالی اسامیوں کی تعداد مندرجہ ذیل ہے۔

اسسٹنٹ پروفیسر گریڈ 18: 02 لیکچرار گریڈ 17: 11 کیئر ٹیکر گریڈ 09: 01
سینئر لکچرا سسٹنٹ گریڈ 10: 01 لیکچرا سسٹنٹ گریڈ 07: 02
ٹوٹل خالی اسامیاں: 17

گورنمنٹ گریجوایٹ کالج آف کامرس کمالیہ کی خالی اسامیوں کی تعداد

چیف انسٹرکٹر گریڈ 19: 01 سینئر انسٹرکٹر گریڈ 18 : 04 انسٹرکٹر گریڈ 17: 08
سپرنٹنڈنٹ گریڈ 17: 1 ہیڈ کلرک گریڈ 16: 01 جونیئر کلرک گریڈ 11: 02
لائبریری کلرک گریڈ 11: 01 لائبریری اسسٹنٹ گریڈ 07: 01 مکینک 07:
01
نائب قاصد گریڈ 01: 01 ٹیوب ویل آپریٹر گریڈ 01: 01

ٹوٹل خالی اسامیاں: 22

(ج)ٹیچنگ سٹاف کی خالی اسامیوں کو بقتاً فو قتاً محکمہ ہائر ایجو کیشن پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے پُر کرتا ہے۔ سال 2018 سے سال 2023 تک مختلف مضامین کے اساتذہ بھرتی کئے جا چکے ہیں۔ نیز ہر سال تعلیمی سیشن کے آغاز میں خالی سیٹوں پر عارضی اساتذہ کی تقرری عمل میں لائی جاتی ہے تا کہ تعلیمی تسلسل بر قرار رہے اور نصابی اور غیر نصابی سر گرمیاں بلا تعطل جاری رہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 23 ستمبر 2024)

تحصیل کمالیہ اور پیر محل میں گرلز کالجز کی تعداد اور ان میں سہولیات سے متعلق تفصیلات

*354: **محترمہ آشفہ ریاض:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل کمالیہ اور پیر محل میں کہاں کہاں گرلز کالجز کس کس نام سے چل رہے ہیں؟

(ب) ان کالجوں میں طالبات کی تعداد اور ٹیچنگ سٹاف کی تعداد کی تفصیل علیحدہ علیحدہ فراہم کریں۔

(ج) ان میں کون کون سی سہولیات فراہم کی گئی ہیں اور کن کن سہولیات کا فقدان ہے۔

(د) حکومت ان کالجوں میں بہتری کے لیے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 15 مئی 2024)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں تحصیلوں کی کل تعداد 04 ہیں۔ نمبر 1 کمالیہ، نمبر 2 پیر محل, نمبر 3 گوجرہ، اور نمبر 4 تحصیل و ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ تحصیل کمالیہ میں گرلز کالج مندرجہ ذیل ہے۔

تحصیل کمالیہ:

1 گورنمنٹ گریجوایٹ کالج برائے خواتین کمالیہ۔

تحصیل پیر محل میں گرلز کالج مندرجہ ذیل ہے۔

تحصیل پیر محل:

1 گورنمنٹ گریجوایٹ کالج برائے خواتین پیر محل۔

2 گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین 721 گ ب پیر محل۔

3 گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین سندھیلیانوالی پیر محل۔

(ب)

نمبر شمار	کالج کا نام	طالبات کی تعداد	اساتذہ کی کل منظور شدہ تعداد	اساتذہ کی موجود تعداد	طالبات اور اساتذہ کا تناسب(STR)
1	گورنمنٹ گریجوایٹ کالج برائے خواتین کمالیہ	1414	25	19	56.1
2	گورنمنٹ گریجوایٹ کالج برائے خواتین پیر محل	569	22	13	26.1
3	گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین 721گ ب پیر محل	234	19	4	12.1
4	گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین سندھیلیانوالی پیر محل	182	19	6	10.1

(ج) ان کالجز میں بیشتر بنیادی سہولیات فراہم کی گئی ہیں جیسے کہ نئے کلاس رومز اور سائنس لیبارٹریز کی تعمیر، پینے کا صاف پانی، فرنیچر، کمپیوٹرز، سائنس کا سامان، لائبریری کتب وغیرہ۔ مزید یہ طالبات کو پڑھائی کے ساتھ ساتھ غیر نصابی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے لئے بیشتر ضروری سہولیات مہیا کی جاتی ہیں۔ جیسا کہ سپورٹس eventsاور سائنسی نمائش میں حصہ لینے کے لئے طلبہ کو سائنس کا سامان، کھیلوں کا سامان جس میں کرکٹ بیٹ، ہاکی، فٹبال، Sports Kitsوغیرہ دیے جاتے ہیں اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔

(د) جن کالجز میں اساتذہ کی کمی ہے ان کالجز میں خالی اسامیوں کو پر کرنے کے لئے ریکوزیشنز PPSC کو بھیجی جارہی ہیں مزید برآں خالی اسامیوں پر تعیناتی کے لیے ٹرانسفر پوسٹنگ اور پروموشن کے ذرائع کو بھی استعمال میں لایا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 23 ستمبر 2024)

کوٹ ادو گرلز کالج سنانواں طالبات کی تعداد اور لیکچرارز کی اسامیوں سے متعلق تفصیلات

*445: **محترمہ نادیہ کھر:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گرلز کالج سنانواں ضلع کوٹ ادو کب آپریشنل کیا گیا تھا؟

(ب) گرلز کالج سنانواں میں گیارہویں کلاس تا چودھویں کلاس تک کل کتنی تعداد زیر تعلیم ہے۔

(ج) گرلز کالج سنانواں میں لیکچرارز کی کل کتنی اسامیاں ہیں اور کتنی اسامیاں خالی ہیں۔

(د) کیا لیکچرارز کی موجودہ تعداد طالبات کی تعداد کے حساب سے حکومت پالیسی کے مطابق ہے۔

(ہ) حکومت گرلز کالج سنانواں میں خالی اسامیوں کو کب تک پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک

(تاریخ وصولی 23 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 20 مئی 2024)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین سانواں کو 01 جولائی 2015 کو آپریشنل کیا گیا۔

(ب) اس وقت 236 طالبات زیر تعلیم ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1۔	کلاس فرسٹ ائیر	42
2۔	کلاس سیکنڈ ائیر	61
3۔	فرسٹ سمسٹر	13
4۔	تھرڈ سمسٹر	44
5۔	فورتھ سمسٹر	76
ٹوٹل		236/-

(ج) اسامیوں کی کل تعداد 15 ہیں جن میں سے 6 اسامیاں خالی ہیں :-

1۔	کیمسٹری	01
2۔	انگلش	01
3۔	جغرافیہ	01
4۔	فزکس	01
5۔	فزیکل ایجوکشن	01
6۔	کمپیوٹر سائنس	01

(د) جی ہاں۔ سٹوڈنٹس کے مطابق ٹیچرز کی تعداد مکمل ہے اور گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق سٹوڈنٹ ٹیچرز ریشو (STR) کے مطابق 1:26 ہے۔

(ہ) محکمہ خالی آسامیوں پر ٹرانسفر پوسٹنگ اور پروموشن کے زریعے اساتذہ مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اور باوقت ضرورت محکمہ ہائر ایجوکیشن CTI کی عارضی بھرتی کرکے اس کمی کو پورا کرتی ہے۔ مزید براں حکومت خالی آسامیوں کو پر کرنے کے لیے ریکوزیشنز پنجاب پبلک سروس کمیشن کو بھجوانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 ستمبر 2024)

راجن پور: انڈس یونیورسٹی کوٹ مٹھن کے قیام سے متعلق تفصیلات

*469: **سردار محمد اویس دریشک**: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع راجن پور میں انڈس یونیورسٹی کوٹ مٹھن کے قیام کی گزشتہ حکومت نے منظوری دی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یونیورسٹی کے لئے اراضی کا بندوبست بھی کر لیا گیا تھا۔

(ج) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت انڈس یونیورسٹی کوٹ مٹھن کے قیام کے لئے فوری طور پر عملی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے، نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 24 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 21 مئی 2024)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ترقیاتی منصوبہ بعنوان Establishment of Indus University at District Rajanpur کو ترقیاتی بجٹ برائے مالی سال 22-2021 میں 1000.000 ملین روپے کی تخمینہ لاگت پر (Un-Approved) شامل کیا گیا (ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔ یہ اسکیم 2021 میں کابینہ کی قائمہ کمیٹی برائے مالیاتی و ترقیاتی Standing Committee of Cabinet on Finance & Estalishment of Development (SCCFD) میں Establishment of Koh-e-Suleman University Rajanpur کے نام سے پیش کی گئی۔ نتیجتاً راجن پور میں یونیورسٹی کے قیام کی اصولی طور پر منظوری دے دی گئی Minutes of (SCCFD) Meeting ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے تاہم یہ منصوبہ گزشتہ دور حکومت میں ہی سالانہ ترقیاتی پروگرام برائے مالی سال 23-2022 میں شامل نہ کیا گیا تھا اور منصوبہ پر مزید کام نہ ہوا ہے۔

(ب) مذکورہ بالا منصوبہ کے لئے محکمہ مال نے کھاتہ نمبر 741 موضع رکھ کوٹ مٹھن تحصیل و ضلع راجن پور میں 408 ایکٹر 6 کنال اور 16 مرلے بحوالہ مراسلہ نمبر 155CS(II)/2022-02 بتاریخ 17 جنوری 2022 کو محکمہ ہذا کے نام منظوری دی۔ تفصیل (ضمیمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ تعلیم کی طرف سے مختص ذرائع (Resource Allocation) کو مدنظر رکھتے ہوئے نئی سرکاری جامعات سب کیمپس کے قیام کے لئے جامع پالیسی سیکٹر پالیسی زیر غور ہے جس کے تحت پنجاب کے ایسے تمام اضلاع جہاں اس وقت سرکاری جامعات موجود نہ ہیں میں جامعات کے قیام کے لیے تجاویز تیار کی جارہی ہیں جو منظوری کے لیے حکومت کو پیش کی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 21 جولائی 2024)

گوجرانوالہ پی پی 65 میں بوائز اور گرلز ڈگری کالج نہ ہونے سے متعلق تفصیلات

*505: **جناب حسن علی**: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 65 گوجرانوالہ کا علاقہ تحصیل صدر اور سٹی پر مشتمل ہے اور اس میں فیروز والا، تلونڈی موسی خان اور جنڈیالہ باغ والا جیسے بڑے قصبے بھی شامل ہیں مگر پورے پی پی 65 میں کوئی بھی گرلز اور بوائز کا ڈگری کالج موجود نہ ہے؟

(ب) کیا حکومت پی پی 65 گوجرانوالہ میں کوئی ڈگری کالج برائے بوائز و گرلز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 26 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 23 مئی 2024)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 65 گوجرانوالہ میں گورنمنٹ گریجوایٹ کالج فار بوائز آروپ موجود ہے۔ جس میں طلباء کی تعداد 204 ہے۔ اس بات کی وضاحت ضروری ہے کہ نئے کالج کی تعمیر کے لئے محکمہ ہذا کے منظور شدہ معیار کے مطابق بوائز کالج سے کم از کم 20 کلومیٹر اور گرلز کالج سے 10 کلومیٹر کے فاصلہ ہونا ضروری ہے۔ جبکہ مذکورہ معیار کو مد نظر رکھتے ہوئے گورنمنٹ گریجوایٹ کالج فار بوائز آروپ کے گردونواح میں قریبی فاصلے پر 3 گرلز اور 3 بوائز کالجز موجود ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	گرلز کالج	فاصلہ
.1	گورنمنٹ میاں رحمت علی گریجوایٹ کالج آف ہوم اکنامکس (فارویمن) تحصیل سٹی، گوجرانوالہ	(9 کلومیٹر)
.2	گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج (فارویمن)، پیپلز کالونی، تحصیل سٹی، گوجرانوالہ	(9 کلومیٹر)
3 .	گورنمنٹ گریجوایٹ کالج (فارویمن)، سیٹلائٹ ٹاون، گوجرانوالہ	(12 کلومیٹر)
	بوائز کالج	
.4	گورنمنٹ گریجوایٹ کالج (فار بوائز) سیٹلائٹ ٹاون، تحصیل سٹی، گوجرانوالہ	(9 کلومیٹر)
.5	گورنمنٹ ایف ایم ایف گریجوایٹ کالج (فار بوائز) پیپلز کالونی، تحصیل سٹی، گوجرانوالہ	(12 کلومیٹر)
.6	گورنمنٹ گریجوایٹ کالج آف کامرس (فار بوائز)، پیپلز کالونی، تحصیل سٹی، گوجرانوالہ	(12 کلومیٹر)

مزید برآں متذکرہ بالا کالجز کے علاوہ تحصیل صدر اور سٹی میں مزید 10 گرلز کالجز اور 05 بوائز کالجز بھی موجود ہیں۔

(ب) حلقہ پی پی 65 بشمول تحصیل صدر اور سٹی گوجرانوالہ میں متذکرہ بالا 22 (بوائز + گرلز) کالجز پہلے سے موجود ہیں جو کہ طلبہ کی تعلیمی ضروریات کو پورا کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 23 ستمبر 2024)

رحیم یار خان پی پی 259 میں جہجہ عباسیاں اور نواں کوٹ ایسوسی ایٹ کالجز کی تعمیر سے متعلق تفصیلات

*542: **جناب فیصل جمیل**: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 259 رحیم یار خان میں دو ایسوسی ایٹ کالجز جہجہ عباسیاں ایسوسی ایٹ کالج اور نواں کوٹ ایسوسی ایٹ کالج کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے؟

(ب) کیامذکورہ بالا کالجز کو فنکشنل کیاجاچکا ہے اگر نہیں تو کب تک حکومت ان کالجز کو فنکشنل کرنے کاارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 26 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 30 مئی 2024)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 259 ضلع رحیم یار خان میں دو ایسوسی ایٹ کالجز گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج بوائز جچہ عباسیاں تحصیل خانپور اور گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج بوائز نواں کوٹ تحصیل خانپور زیر تعمیر ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	کالج کا نام	مختص بجٹ	خرچ شدہ بجٹ	زیر تعمیر بلڈنگ (فزیکل پروگریس)
1 -	گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج بوائز جچہ عباسیاں تحصیل خانپور	185.988 ملین روپے	185.889 ملین روپے	95٪
2 -	گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج بوائز نواں کوٹ تحصیل خانپور	174.956 ملین روپے	171.348 ملین روپے	94٪
	کل میزان	360.944 ملین روپے	357.237 ملین روپے	

ترقیاتی منصوبہ بعنوان "اسٹیبلشمنٹ آف گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج بوائز جچہ عباسیاں تحصیل خانپور" کو مالی سال 25-2024 میں بقایا فنڈز 13.967 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔ جن کی فراہمی پر مذکورہ ترقیاتی سکیم مکمل ہو جائے گی۔ علاوہ ازیں ترقیاتی منصوبہ بعنوان "اسٹیبلشمنٹ آف گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج بوائز نواں کوٹ تحصیل خانپور" کو مکمل کرنے کے لئے بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کے مطابق 10.275 ملین روپے درکار ہیں جو مالی سال 25-2024 میں متعلقہ فورم ڈیپارٹمنٹل سکروٹنی کمیٹی (DSC) کے سامنے منظوری کے لیے پیش کیا جائے گا۔ تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مذکورہ رقم کی دستیابی کی صورت میں اس کالج کی بلڈنگ بھی مکمل کر دی جائے گی۔

(ب) مذکورہ بالا کالجز کی زیر تعمیر بلڈنگ کا باقی ماندہ کام مکمل ہوتے ہی ان کالجز کو فنکشنل کرنے کا process شروع کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 23 ستمبر 2024)

سیالکوٹ: گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین بھوپالوالہ میں سٹاف اور فرنیچر کی کمی سے متعلق تفصیلات

*708: **محترمہ نیلم جبار چوہدری:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین بھوپالوالہ ضلع سیالکوٹ میں سائنس، آرٹس و کامرس کے اساتذہ اور دفتری سٹاف کی بھی کمی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ کالج میں فرنیچر کی بھی کمی ہے۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت جلد از جلد اساتذہ، دفتری سٹاف اور فرنیچر کی کمی کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو کب تک یہ کمی پوری کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی 07 مئی 2024 تاریخ ترسیل 13 جون 2024)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)

(الف) منظور شدہ اسامیاں	پر اسامیاں	خالی اسامیاں
22	10	12

کالج ہذا میں اساتذہ کی خالی آسامیوں پر تعیناتی کے لیے محکمہ ان آسامیوں پر ٹرانسفر پوسٹنگ اور پروموشن کے زریعے بھی اساتذہ مہیا کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اور باوقتِ ضرورت محکمہ ہائر ایجوکیشن CTI کی عارضی بھرتی کر کے اس کمی کو پورا کرتی ہے۔ مزید براں، حکومت خالی آسامیوں کو پر کرنے کے لیے ریکوزیشنز پنجاب پبلک سروس کمیشن کو بھجوانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ گورنمنٹ آف پنجاب کی پالیسی کے مطابق 40 طلباء کے لیے 01 استاد ہونا چاہئے جبکہ اس کالج میں مروجہ پالیسی کے مطابق 1:24 ہے۔

(ب) کالج میں فرنیچر کی کوئی کمی نہیں ہے۔ 196 طلباء کے لیے 440 کرسیاں موجود ہیں۔ جبکہ 244 کرسیاں کالج ہذا میں اضافی ہیں۔ طلباء کو کلاس روم میں بیٹھنے میں کوئی دشواری نہ ہے۔

(ج) کالج ہذا میں اساتذہ کی 12 اسامیاں خالی ہیں۔ محکمہ ان اسامیوں پر ٹرانسفر پوسٹنگ اور پروموشن کے زریعے بھی اساتذہ مہیا کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اور باوقتِ ضرورت محکمہ ہائر ایجوکیشن CTI کی عارضی بھرتی کر کے اس کمی کو پورا کرتی ہے۔ مزید براں حکومت خالی اسامیوں کو پر کرنے کے لیے ریکوزیشنز پنجاب پبلک سروس کمیشن کو بھجوانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 ستمبر 2024)

راولپنڈی: پی پی 18 میں گرلز و بوائز کالجز اور بلڈنگ سے متعلق تفصیلات

*761: **جناب اسد عباس:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 18 راولپنڈی میں کہاں کہاں کالجز برائے گرلز و بوائز قائم ہیں؟

(ب) ان کالجز میں بلڈنگ کی حالت کیسی ہے۔

(ج) ان میں ٹیچنگ و نان ٹیچنگ سٹاف کی کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں ان کو پر نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں۔

(د) ان کالجوں میں طالب علموں کی تعداد کلاس وائز بتائیں نیز ان سے کتنی ماہانہ فیس وصول کی جاتی ہے۔

(ہ) کیا ان کالجز کی بلڈنگ سٹوڈنٹ کے مطابق پوری ہے اگر کم ہے تو کب تک مزید بلڈنگ بنانے کا ارادہ ہے۔

(و)ان میں کون کون سی سہولیات ناکافی ہیں اور کب تک پوری کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی 13 مئی 2024 تاریخ ترسیل 21 جون 2024)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) پی پی -۱۸ میں خواتین کے ۵ درج ذیل کالجز ہیں۔

۱۔ گورنمنٹ وقارالنساء گریجویٹ کالج برائے خواتین، راولپنڈی

۲۔ گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین، ظفرالحق روڈ، راولپنڈی

۳۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین، مسلم ٹاؤن، راولپنڈی

۴۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین,ڈھوک الٰہی بخش،

۵۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین، جھنڈا چیچی، راولپنڈی

نوٹ: اس حلقہ میں کوئی بوائز کالج نہیں ہے۔

(ب) تمام کالجز کی بلڈنگ اچھی حالت میں ہیں اور انکی ضرورت پڑنے پر مرمت بھی کر دی جاتی ہے۔ کالجز کی تصاویر ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ج) ٹیچنگ سٹاف کی تفصیل :-

کالج کا نام	کل اسامیاں	موجودہ اساتذہ	خالی اسامیاں
۱۔ گورنمنٹ وقارالنساء گریجویٹ کالج برائے خواتین، راولپنڈی	119	114	5
۲۔ گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین، ظفرالحق روڈ، راولپنڈی	32	32	0
۳۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین، مسلم ٹاؤن، راولپنڈی	22	22	0
۴۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین,ڈھوک الٰہی بخش راولپنڈی	18	18	2
۵۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین، جھنڈا چیچی، راولپنڈی	31	29	2
نوٹ: حال ہی میں بوجہ تبادلہ اور ریٹائرمنٹ یہ اسامیاں خالی ہوئی ہیں تقرری و تبادلہ کے تحت ان اسامیوں کو پر کر لیا جائے گا۔			
نان ٹیچنگ: سٹاف کی تفصیل :-			
کالج کا نام	کل اسامیاں	موجودہ ملازم	خالی اسامیاں
1۔ گورنمنٹ وقارالنساء گریجویٹ کالج برائے خواتین، راولپنڈی	35	22	13
۲۔ گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین، ظفرالحق روڈ، راولپنڈی	21	18	03
۴۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین ، سلیم ٹاؤن راولپنڈی	23	18	05

۴۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین,ڈھوک الٰہی بخش راولپنڈی	20	13	07
۵۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین، جھنڈا اچیچی، راولپنڈی نوٹ: ٹرانسفر پر بین کی وجہ سے تقرری نہ ہو سکی۔	28	23	05

(د)

کالج کا نام	سال اول	سال دوئم	سال سوئم	سال چہارم	بی ایس چار سالہ	میزان	ایس ٹی آر
1۔ وقار النساء کالج	817	675	117	229	1318	3156	27.1
2۔ گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین، ظفر الحق روڈ، راولپنڈی	210	183	15	26	16	450	14.1
3۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین، مسلم ٹاؤن، راولپنڈی	370	280	35	41	-	726	33.1
4۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین ,ڈھوک الٰہی بخش راولپنڈی	80	91	7	12	-	190	10.1
5۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین، جھنڈا اچیچی، راولپنڈی	265	206	26	16	-	513	18.1

ایڈمیشن اور ٹیوشن فیس اور فنڈز سالانہ کی بنیاد پر وصول کیے جاتے ہیں تفصیل ذیل ہے:-

سالانہ فیس روپے / فی سٹوڈنٹ	سال اول	سال دوئم	سال سوئم	سال چہارم	بی ایس چار سالہ

	2770	2690	3365	3090	2395

(ہ)

تمام کالجز میں طلباء کی تعداد کے لحاظ سے بلڈنگ کافی ہے۔	کمرے	لیب	لائبریری	ملٹی پرپز ہال
۱۔ گورنمنٹ وقارالنساء گریجویٹ کالج برائے خواتین، راولپنڈی	81	27	01	01
۲۔ گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین، ظفر الحق روڈ، راولپنڈی	14	06	01	01
۳۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین، مسلم ٹاؤن، راولپنڈی	18	04	01	01
۴۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین,ڈھوک الٰہی بخش،	08	03	01	01
۵۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین، جھنڈا چیچی، راولپنڈی	16	04	01	01

نوٹ: کالجز کی تصاویر ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(و) تمام کالجز میں بینادی سہولیات موجود ہیں۔ اور ضرورت کے مطابق ان میں اضافہ بھی کیا جا سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 ستمبر 2024)

صوبہ بھر میں یونیورسٹیز کے وائس چانسلرز اور کالجز کے پرنسپلز کی مستقل تعیناتی سے متعلق تفصیلات

***768: جناب ذوالفقار علی شاہ:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر کی کس کس یونیورسٹی کے وائس چانسلر اور کالج کے پرنسپل کی اسامیوں پر تعیناتی نہ ہوئی ہے یا عارضی طور پر آفیسر ان کام کر رہے ہیں؟

(ب) کیا حکومت ان یونیورسٹی کے وی سی اور کالجز کے پرنسپل کی مستقل تعیناتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 13 مئی 2024 تاریخ ترسیل 21 جون 2024)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے زیر اہتمام کل 824 (میل / فی میل) کالجز میں سے 422 تعلیمی اداروں میں اگرچہ مستقل بنیادوں پر پرنسپل تعینات نہ ہیں مگر عارضی بنیادوں پر روزمرہ کے معاملات کو بخوبی سرانجام دینے کے لیے پرنسپلز کو عارضی بنیادوں پر تعینات کر دیا ہے علاوہ ازیں ڈیپارٹمنٹ کے زیر انتظام کل 34 جامعات میں سے 9 جامعات میں مستقل بنیادوں پر وائس چانسلر موجود ہیں اور دیگر 25 جامعات میں سے 16 جامعات میں متعلقہ یونیورسٹی کے ایکٹ / آرڈیننس کے تحت پرو وائس چانسلرز ہی وائس چانسلرز کے طور پر کام کر رہے ہیں دیگر 9 جامعات میں وائس چانسلر ایڈیشنل چارج پر ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں۔

(ب) ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ مستقل بنیادوں پر پرنسپلز کی تعیناتی کو یقینی بنانا چاہتا ہے جس کے لیے وسیع و بلیغ قابلیتی بنیادوں پر پرنسپلز کی تعیناتی کے لیے پالیسی بعد از تکمیل بذریعہ سمری جناب وزیر اعلیٰ کو بھجوائی جاچکی ہے جس کی منظوری کے بعد فی الفور پرنسپلز کی تعیناتی کا عمل ہنگامی بنیادوں پر مکمل کر لیا جائے گا۔ علاوہ ازیں 25 جامعات میں مستقل وائس چانسلرز کی تعیناتی کے لیے اشتہار یکم جون 2024 کو دیا گیا درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 24 جون 2024 مقرر کی گئی تھی تقریباً 600 سے زائد درخواستیں موصول ہو گئی ہیں اور اب ان کی سکروٹنی کا کام جاری ہے ڈیپارٹمنٹ جلد از جلد مستقل وائس چانسلرز کی تعیناتی کا عمل مکمل کر لے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 23 ستمبر 2024)

اٹک: شہید شجاع خانزادہ بوائز ڈگری کالج حضرو میں طلباء کی تعداد و سٹاف کی کمی سے متعلق تفصیلات

*786: **قاضی احمد اکبر**: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شہید شجاع خانزدہ بوائز ڈگری کالج حضرو ضلع اٹک میں طلباء کی تعداد سال 2021 میں کتنی تھی اور اب 2024 میں طلباء کی تعداد کتنی ہے کلاس وائز بتایا جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ 2024 میں طلباء کی تعداد میں نمایاں کمی آئی ہے اس کی وجہ بیان فرمائی جائے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ کالج میں ریگولر پرنسپل تعینات نہ ہے۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ کالج ہذا میں لیکچرار کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہے اس کی وجہ بیان فرمائی جائے۔

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ کالج میں درجہ چہارم کی بے شمار منظور شدہ اسامیاں بھی خالی ہیں اگر جواب اثبات میں ہیں تو حکومت ان سامیوں کو کب تک پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 13 مئی 2024 تاریخ ترسیل 21 جون 2024)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)

سیشن	سال اول	سال دوئم	سال سوئم	سال چہارم	میزان	ایس ٹی آر
2021-22	425	350	61	04	877	97.1
2022-23	94	425	17	61	597	149.1
2023-24	59	94	08	17	178	59.1

(ب) جی ہاں یہ بات درست ہے کہ طلباء کی تعداد میں اساتذہ کم ہونے کی وجہ سے کمی آئی ہے۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے کہ پرنسپل کی آسامی خالی ہے۔ پرنسپل کی آسامی پر کرنے کیلئے باضابطہ طور پر پینل کی تیاری جاری ہے اور جلد ہی پرنسپل کی تقرری کا امکان ہے۔

(د)

سال	کل اسامیاں	موجودہ اساتذہ	خالی اسامیاں
22-2021	20	09	11
23-2022	20	04	16
24-2023	20	03	17

یہ بات درست ہے کہ کالج ہذا میں اساتذہ کی کمی ہے جن کے اسباب محکمانہ تبادلے اور ریٹائرمنٹ ہیں نئے تعلیمی سیشن 2024 میں محکمہ خالی آسامیوں پر ٹرانسفر پوسٹنگ اور پروموشن کے ذریعے اساتذہ مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔اور باوقت ضرورت محکمہ ہائر ایجوکیشن CTI کی عارضی بھرتی کرکے اس کمی کو پورا کرتی ہے۔مزید براں حکومت خالی آسامیوں کو پر کرنے کے لیے ریکوزیشنز پنجاب پبلک سروس کمیشن کو بھجوانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ہ)

کل اسامیاں	موجودہ ملازم	خالی اسامیاں	
13	11	02	(ایک چوکیدار اور ایک کلاس فور(Class-IV)کی آسامی خالی ہے۔

خالی اسامیاں جلد پر کرلی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 23 ستمبر 2024)

جھنگ: گورنمنٹ گرلز کالج احمد پور سیال میں لیکچرارز کی اسامیوں سے متعلق تفصیلات

*816: **جناب شہباز احمد**: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلز کالج احمد پور سیال ضلع جھنگ میں کل کتنی لیکچرارز کی منظور شدہ اور خالی اسامیاں کتنی ہیں؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ کالج میں خالی اسامیوں کو پُرکرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک۔

(ج) کیا حکومت گرلز کالج احمد پور سیال میں بی ایس کی کلاسز شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 14 مئی 2024 تاریخ ترسیل 26 جون 2024)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز کالج احمد پور سیال ضلع جھنگ میں لیکچرارز کی منظور شدہ اور خالی آسامیوں کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

Subject	Sanction	Working	Vacant
Biology	01	00	01
Geography	01	00	01

Economics	01	00	01
English	01	01	00
Pol. Sci.	01	00	01
Comp. Sci	01	00	01
Chemistry	01	01	01
Education	01	00	01
Phys. Edu.	01	00	01
Punjabi	01	01	00
Psychology	01	01	00
Home Eco.	01	01	00
Physics	01	00	01
Islamiat	01	00	01
Maths.	01	00	01
Total	**15**	**05**	**10**

(ب) محکمہ خالی آسامیوں پر ٹرانسفر پوسٹنگ اور پروموشن کے ذریعے اساتذہ مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اور باوقتِ ضرورت محکمہ ہائر ایجوکیشن CTI کی عارضی بھرتی کرکے اس کمی کو پورا کرتی ہے۔ مزید براں حکومت خالی آسامیوں کو پُر کرنے کے لیے ریکوزیشنز پنجاب سروس کمیشن کو بھجوانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ج) بی ایس کلاسز کے لیے ہائر ایجوکیشن کی طرف سے مطلوبہ REQUIREMENT یعنی دو M.Phil یا ایک Ph.D سٹاف ممبر، بی ایس لیول کی لائبریری بکس اور بی ایس لیول کا لیب سامان مکمل ہونے پر بی ایس کلاسز کا اجراء کر دیا جائے گا۔ (ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے)۔

(تاریخ وصولی جواب 23 ستمبر 2024)

جھنگ: گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج گڑھ موڑ تحصیل احمد پور سیال میں لیکچرارز اور کلرکوں کی اسامیوں سے متعلق تفصیلات

*817: جناب شہباز احمد: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج گڑھ موڑ تحصیل احمد پور سیال ضلع جھنگ میں لیکچرارز اور کلرکوں کی کل کتنی اسامیاں ہیں اور کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ب) حکومت مذکورہ کالج میں کب تک بی ایس کلاسز کا اجراء کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ج) کیا حکومت گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج گڑھ موڑ میں اساتذہ کی خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو کب تک مکمل تفصیلات سے آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 14 مئی 2024 تاریخ ترسیل 26 جون 2024)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج گڑھ موڑ تحصیل احمد پور سیال ضلع جھنگ میں لیکچرار ز اور کلرکوں کی منظور اور خالی آسامیوں کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

Subject	Sanction	Working	Vacant
English	01	01	00
Urdu	01	01	00
Zoology	01	01	00
Sociology	01	01	00
Po. Sci.	01	00	01
Physics	01	00	01
Phy. Edu.	01	00	01
Maths	01	00	01
Education	01	01	00
Economics	01	01	00
Comp. Sci.	01	00	01
Commerce	01	01	00
Chemistry	01	01	00
Geography	01	01	00
Total	**14**	**09**	**05**

تفصیل اسامیاں کلرک

POST NAME SANCTION WORKING VACANT

Head Clerk	01	01	00

Senior Clerk	02	02	00
Junior Clerk	02	00	02
Library Clerk	01	01	00
Total	**06**	**04**	**02**

(ب)مذکورہ کالج گریجوایٹ کالج ہے اور اس میں تین مضامین میں سال 2020 سے بی ایس کلاسز کا جراء ہو چکا ہے۔ تفصیل حسب ذیل ہے:-

01-بی ایس انگلش(BS English) 315(طلبہ کی تعداد)

02-بی ایس اردو(BS Urdu) 171

03-بی ایس ذوالوجی (BS Zoology) 245

(ج) محکمہ گورنمنٹ بوائز کالج گڑھ موڑ میں خالی آسامیوں پر ٹرانسفر پوسٹنگ اور پروموشن کے زریعے اساتذہ مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اور باوقت ضرورت محکمہ ہائر ایجوکیشن CTI کی عارضی بھرتی کرکے اس کمی کو پورا کرتی ہے۔ مزید براں حکومت خالی آسامیوں کو پر کرنے کے لیے ریکوزیشنز پنجاب سروس کمیشن کو بھجوانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 ستمبر 2024)

صوبہ بھر میں پرائیویٹ اور پبلک یونیورسٹیز میں بی ایس، ایم فل اور پی ایچ ڈی سرائیکی پروگرامز سے متعلق تفصیلات

*886: **جناب ممتاز علی**: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ بھر کی کن پرائیویٹ اور پبلک یونیورسٹیز میں بی ایس سرائیکی، ایم فل سرائیکی اور پی ایچ ڈی سرائیکی کروایا جارہا ہے یونیورسٹی وائز تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب)صوبہ بھر کی کون کون سی ایسی نجی اور سرکاری یونیورسٹیز ہیں جن میں ابھی تک بی ایس اور ایم فل سرائیکی نہیں کروایا جارہا ہے وجوہات سے آگاہ فرمایا جائے۔

(تاریخ وصولی 14 مئی 2024 تاریخ ترسیل 26 جون 2024)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)صوبہ بھر میں اس وقت 34 سرکاری اور 35 نجی جامعات کام کر رہی ہیں۔ جن میں سے صرف 3 سرکاری جامعات بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی میں بی ایس آنرز، اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں بی ایس، ایم فل اور پی ایچ ڈی جب کہ غازی یونیورسٹی ڈی.جی خان میں بی ایس سرائیکی کروایا جارہا ہے۔

(ب)صوبہ بھر میں 31 سرکاری اور 35 نجی جامعات میں ابھی تک بی ایس اور ایم فل سرائیکی نہیں کروایا جارہا ہے۔یونیورسٹیز کے مطابق طلبہ کی جانب سے اس قسم کا کوئی مطالبہ نہ کیا گیا ہے لہذا صرف جدید دور کی اُمنگوں اور علاقائی ضرورت اور مانگ کے مطابق پروگرامز کا انتخاب کیا گیا ہے۔یونیورسٹی وائز وجوہات ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 ستمبر 2024)

صوبہ بھر میں بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن میں میٹرک اورانٹر لیول پر سرائیکی کے مضمون کا امتحان لینے سے متعلق تفصیلات

*887: **جناب ممتاز علی**: کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ بھر کے کس کس بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن میں میٹرک اور انٹر لیول پر سرائیکی کے مضمون کا امتحان لیا جارہا ہے؟

(ب) کس کس بورڈ میں گزشتہ پانچ سالوں میں کتنے طلبہ نے میٹرک اورانٹر میڈیٹ میں سرائیکی کے مضمون کا امتحان دیا ہر بورڈ کی الگ الگ تفصیل فراہم کی جائے۔

(تاریخ وصولی 14 مئی 2024 تاریخ ترسیل 26 جون 2024)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)صوبہ بھر کے بورڈز آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن ڈیرہ غازی خان، فیصل آباد، گوجرانوالہ، لاہور اور راولپنڈی میں میٹرک لیول پر سرائیکی کے مضمون کا امتحان لیا جارہا ہے۔

جبکہ بورڈز آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن بہاولپور، ڈیرہ غازی خان، فیصل آباد، گوجرانوالہ، لاہور، ملتان اور راولپنڈی میں انٹر لیول پر سرائیکی کے مضمون کا امتحان لیا جارہا ہے۔

(ب) گزشتہ پانچ سالوں میں کسی بھی بورڈز کے طلباء نے میٹرک میں سرائیکی کے مضمون میں امتحان نہیں دیا جبکہ بہاولپور، ڈیرہ غازی خان اور ملتان بورڈز کے طلباء نے انٹرمیڈیٹ میں سرائیکی کے مضمون کا امتحان دیا جسکی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

بورڈ کا نام	سال 2020	سال 2021	سال 2022	سال 2023	سال 2024
بہاولپور	1114	1234	913	1753	1163
ڈیرہ غازی خان	944	1063	1251	1630	1448
ملتان	762	732	899	923	888

(تاریخ وصولی جواب 23 ستمبر 2024)

خانیوال: تحصیل جہانیاں اور ملحقہ شہروں میں یونیورسٹی یا اسکا کیمپس نہ ہونے سے طلباء کو درپیش مشکلات سے متعلق تفصیلات

***928: جناب خالد جاوید:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل جہانیاں جس کی آبادی 8/7 لاکھ نفوس پر مشتمل ہے اس کے کسی بھی نزدیکی شہر خاص کر خانیوال ضلع میں کوئی یونیورسٹی یا اس کا کیمپس نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس تحصیل اور ملحقہ علاقہ جات اور شہروں سے ہر سال سینکڑوں کی تعداد میں بچے اور بچیاں FA, FSC اور ICS اور دیگر کلاس کے بعد مزید تعلیم کے لے ملتان کا رخ کرتے ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس علاقہ سے ملتان تک رسائی کے لیے کوئی مناسب ٹرانسپورٹ کا بندوبست نہ ہے اور روڈز بھی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں بسیں وغیرہ بھی بڑی مشکل سے ملتی ہیں بہاؤالدین ذکریا یونیورسٹی کی ٹرانسپورٹ بھی نہیں یہاں آتی بچوں اور بچیوں کی زیادہ تر تعداد اعلیٰ تعلیم حاصل نہیں کرسکتی۔

(د) کیا حکومت جہانیاں میں بہاؤالدین ذکریا یونیورسٹی کا کیمپ آفس بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 20 مئی 2024 تاریخ ترسیل 02 ستمبر 2024)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ جہانیاں میں کوئی یونیورسٹی یا سب کیمپس نہ ہے۔ تاہم علاقہ کے طالب علموں کی تعلیمی ضروریات کو مکمل کرنے کے لیے 2 سرکاری اور 4 نجی کالجز موجود ہیں جن میں 4330 طالب علم تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ ماضی میں تحصیل جہانیاں اور ملحقہ علاقہ جات کے طالب علم مزید تعلیم کے لیے دیگر شہروں میں جاتے تھے۔ لیکن اب "گورنمنٹ گریجوایٹ کالج برائے خواتین، جہانیاں" میں بی-ایس کلاسز کا اجراء اور "گورنمنٹ گریجوایٹ کالج بوائز، جہانیاں" میں بی-ایس مضامین پڑھانے کی منظوری کے بعد طالب علموں کی تعلیمی ضروریات تحصیل جہانیاں میں ہی پوری ہو رہی ہیں۔

(ج) بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی کی ایک بس جس کا روٹ ملتان سے پل نمبر 14 تک ہے جہانیاں کی حدود میں ہے، جو جہانیاں کے طالب علموں کے لیے کافی ہے۔

(د) کسی علاقے میں کسی یونیورسٹی کا سب کیمپس طالب علموں کی تعداد کو مدِ نظر رکھ کر قائم کیا جاتا ہے۔ فی الحال تحصیل جہانیاں کے طالب علموں کے لیے سرکاری اور نجی کالجز قائم ہیں اور سب کیمپس کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 ستمبر 2024)

پنجاب حکومت اعلیٰ تعلیم کے لیے اقلیتی طلباء کو 2 فیصد کوٹہ پر عملدرآمد سے متعلق تفصیلات

* 1021: **جناب فیلبوس کرسٹوفر**: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب حکومت کی جانب سے اعلیٰ تعلیم کے لئے اقلیتی طلباء کو 2 فیصد کوٹہ دیا گیا ہے؟

(ب) صوبہ بھر کی کتنی یونیورسٹیز اس پر عمل کر رہی ہیں کیا پنجاب یونیورسٹی میں اقلیتی طلباء کو 2 فیصد کوٹہ کے تحت داخلے دے رہی ہے۔

(ج) کس کس یونیورسٹی میں اب تک کتنے کتنے اقلیتی طلباء کو کوٹہ کی بنا پر داخلہ دیا گیا تفصیل آگاہ کیا جائے کہ 2 فیصد کوٹہ کلاس کی تعداد پر دیا جاتا ہے کہ ٹوٹل یونیورسٹی کے سالانہ داخلہ جات پر تفصیل بتائی جائے۔

(تاریخ وصولی 29 مئی 2024 تاریخ ترسیل 27 جولائی 2024)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ پنجاب حکومت کی چٹھی نمبر PA/AS(LM)/MISC/2020 بتاریخ 18.05.2020 کے تحت اعلیٰ تعلیم کے لئے اقلیتی طلباء کو 2 فیصد کوٹہ دینے کے احکامات جاری کیے جا چکے ہیں۔

(ب) صوبہ پنجاب میں 34 سرکاری اور 35 نجی جامعات کام کر رہی ہیں۔ جن میں سے 31 سرکاری اور 14 نجی یونیورسٹیاں ان احکامات پر عمل کر رہی ہیں۔ اس ضمن میں اس بات کی وضاحت ضروری ہے کہ پنجاب حکومت کے مذکورہ بالا احکامات محض سرکاری جامعات کے لیے تھے۔ تاہم کچھ نجی جامعات بھی ان پر عمل درآمد کر رہی ہیں۔ مزید برآں پنجاب یونیورسٹی میں بھی اقلیتی طلباء کو 2 فیصد کوٹہ کے تحت داخلے دیے جا رہے ہیں۔ تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سرکاری اور نجی جامعات میں کل 1537 اقلیتی طلباء کو کوٹہ کی بنیاد پر داخلہ دیا گیا ہے جن کی تفصیل بحوالہ ضمیمہ الف ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مزید برآں سرکاری جامعات کے مطابق مذکورہ کوٹہ کلاس کی تعداد پر جبکہ نجی جامعات میں یہ کوٹہ سالانہ داخلہ جات پر دیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 ستمبر 2024)

صوبہ بھر میں کالجز میں جاری بیچلر پروگرام سے متعلق تفصیلات

*1128: **محترمہ مہوش سلطانہ:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر کے کالجز میں تعلیم 4 Year پروگرام کے ذریعے دی جا رہی ہے یا دو سالہ بیچلر پروگرام کے تحت؟

(ب) HEC کی Requirments اس بارے میں کیا ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 04 جون 2024 تاریخ ترسیل 29 جولائی 2024)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) صوبہ بھر میں HEC کی پالیسی کے مطابق پبلک کالجز میں BS4Y چار سالہ اور ADP دو سالہ دونوں نظام تعلیم جاری ہیں۔

صوبہ بھر کے 825 کالجز میں سے 501 ایسوسی ایٹ کالجز میں ایسوسی ایٹ ڈگری (دو سالہ) پروگرام جاری ہے اور 324 گریجویٹ کالجز میں BS4Y چار سالہ پروگرام جاری ہے۔ مزید براں صوبہ بھر کے کچھ کالجز میں دونوں نظام تعلیم بھی رائج ہیں۔

(ب) HEC کی Requirement کا تعلق تمام یونیورسٹیز سے ہے۔ البتہ ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے HEC کی requirement کو پورا کرنے کے لیے جو criteria بنایا وہ مندرجہ ذیل ہے۔

1. متعلقہ مضمون میں ایک Ph.D یا دو M.Phil اساتذہ ہونے ضروری ہیں۔
2. متعلقہ مضمون سے متعلق کم از کم 250 کتابیں جن کا عنوان مختلف ہونا لازمی ہیں۔
3. ایک عدد لوکل یا بین الاقوامی Research Journal کی Subscription ضروری ہے۔
4. بی ایس کلاس کے لیے تین عدد کمروں کا ہونا ضروری ہے۔
5. بی ایس کلاس کے لیے ایک عدد کمپیوٹر لیب جس میں 30 عدد کمپیوٹرز اور انٹرنیٹ کا ہونا ضروری ہیں تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 ستمبر 2024)

لاہور چودھری عامر حبیب

مورخہ 12نومبر2024

سیکرٹری جنرل

بروز منگل 12 نومبر 2024 محکمہ ہائر ایجوکیشن کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1		
2		
3		
4		
5		
6		
7		
8		
9		
10		